11878-ہروقت متلی کی شکایت والی حاملہ عورت نماز کیسے ادا کرے ؟

سوال

میں حمل اور نماز کے متعلقہ کچھ سوالات کرنا چاہتی ہوں :

جب عورت حاملہ ہوتی ہے اور خاص کر حمل کے ابتدائی ایام میں عادتا بیماری محسوس کرنے لگتی ہے ، میں بھی حمل کے ابتدائی ایام میں ہوں جس بنا پر سارا دن ہی متلی کی سی کیفیت محسوس کرتی رہتی ہوں ، اس حالت میں نماز کا حکم کیا ہے ؟

کیا اس کے لیے نمازیں جمع کرنا جائز ہیں ، اور کیا (کھڑی ہونے کی صورت میں متلی کی کیفیت میں اضافہ محسوس کرے) وہ نماز بیٹھ کر ادا کر سکتی ہے ؟

جب میں کھڑی ہو کر نماز ادا کرتی ہوں اس کیفیت کے خدشہ کے پیش نظر نماز جلد ادا کرتی ہوں ، جس کی بنا پر میں نماز دھیان سے ادا نہیں کر سکتی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسلمان شخص کے لیے کسی بھی حالت میں نماز ترک کرنا جائز نہیں ، لیکن جو شخص بیمار ہو وہ جس حالت میں بھی نماز ادا کر سکتا ہو نماز ادا کرے ، نماز کھڑے ہو کر ادا نہیں کر سکتا تو بیٹھ کر ادا کر لے ، اور اگر بیٹھ کر نہیں ادا کر سکتا تو پہلو کے بل ادا کر لے ، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

1- عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" نماز کھڑے ہو کر ادا کرو ، اور اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تو بیٹھ کر نماز ادا کرو ، اور اگر بیٹھ کر بھی ادا نہیں کر سکتے تو پہلو کے بل ادا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117) .

2- جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض شخص کو تکیہ پر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو تکیہ پھینک کر فرمانے لگے :

" اگر استطاعت ہے تو زمین پر نماز ادا کرو ، وگرنہ آپ اشارہ کر کے ادا کر لو ، اور اپنا سجدہ رکوع سے کچھ نیچے کرو "

اسے بیہقی نے قوی سند کے ساتھ روایت کیا ہے حدیث نمبر (4359) لیکن ابو حاتم نے اس پر موقوف کا حکم لگایا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (323) میں اسے صحیح کہا ہے .

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7522) کے جواب کا مطالعہ کریں .

دوم :

آپ کا یہ کہنا کہ : "میں دوران حمل متلی کی کیفیت محسوس کرتی ہوں"

یہ چیز نماز کی ادائیگی میں مانع نہیں، اگر آپ متلی کی کیفیت محسوس کرنے کی حالت میں بھی نماز ادا کریں تو اس سے نماز باطل نہیں ہوگی.

سوم :

آپ کا یہ کہنا : "اگر عورت کے لیے ہر نماز بروقت نماز ادا کرنے میں مشقت ہو تو کیا وہ نمازیں جمع کر سکتی ہے "

مشقت کی مثالیں یہ ہے : سفر، بیماری، بارش، کیچڑ، اور شدید قسم کی ٹھنڈی اور تیز ہوا....

لیکن قصر کے متعلق گزارش ہے کہ صرف سفر میں ہی نماز قصر ہو سکتی ہے اس کے علاوہ نہیں.

جو عورت متلی کی کیفیت محسوس کرتے ہوئے نماز ادا کرتی ہے ان شاء اللہ وہ عند اللہ ماجور ہے، کیونکہ اس نے اس شدید حالت میں بھی نماز کی پابندی کی ہے، اور حمل کی بنا پر اسے جو تکلیف اور مشقت اٹھانی پڑ رہی ہے وہ گناہوں کا کفارہ بھی بنے گی، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی یہی ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" مسلمان شخص کو جو بھی تکلیف اور مصیبت اور غم و پریشانی اور اذیت پہنچتی ہے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کی بنا پر بھی اللہ تعالی اس کی غلطیاں اور گناہ مٹاتا ہے "

صحیح بخاری کتاب المرضی حدیث نمبر (5210).

واللہ اعلم.